سوال

زنا سے حاملہ عورت سے وضع حمل اور نفاس کے بعد شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

پر واجب تھا کہ وہ اس عظیم جرم سے توبہ کرے کیونکہ زنا کبیرہ گناہ اور عظیم جرم اور بہت بڑی فحاشی ہے، اور پھر زانی کے لیے دنیا و آخرت میں شدید سزا کی وعید آئی ہے، لیکن جو شخص اللہ کی طرف رجوع کرتا ہوا اللہ کے سامنے توبہ و استغفار کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر کے اس کے گ

سا کہ اللہ سبحانہ کے درج ذیل فرمان میں بیان ہوا ہے :

کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا.

کے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا.

ے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والاﷺ (68-70).

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

نا میں بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیںﷺ (82).

ت کو چاہیئے کہ اللہ تعالی نے اس کی ستر پوشی کی ہے تو وہ اسے ظاہر مت کرے، اور کسی کو بھی اس خبر مت دے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ن گندی اشیاء سے اجتناب کرو جن سے اللہ سبحانہ و تعالی نے منع کیا ہے، اور جو کوئی شخص بھی ان کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ کی ستر پوشی سے ستر حاصل کرے "

ر (149).

م :

ے کے لئے زانی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں، لیکن اگر وہ توبہ کر لے تو ایسا کرنا جائز ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ں عورت اور مشرک عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا، اور مؤمنوں پر یہ حرام کیا گیا ہے. النور (3).

لیے اگر شادی سے قبل دونوں توبہ کر چکے ہوں تو ان کا نکاح صحیح ہے، لیکن اگر نکاح توبہ سے قبل ہو تو ان کا نکاح صحیح نہیں ہوگا، اس کی تفصیل سوال نمبر (85335) کے جواب بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

رت سے نفاس کا خون ختم ہونے اور چالیس یوم سے قبل نکاح کرنا تو یہ عقد صحیح ہونے پر اثرانداز نہیں ہوگا، کیونکہ اکثر علماء کے ہاں زنا کی عدت گزرنے کا انتظار کرے اور عدت گزرنے کے بعد اگر چاہے تو نکاح کرے چاہے نفاس کے فترہ میں ہی، اور اس کی عدت وضع حمل سے ختم ہو جائیگی.

ستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور توبہ کے چار ماہ بعد اس سے نکاح کر لے تو کیا اس کا نکاح صحیح ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

انی عورت سے نکاح کرنا صحیح نہیں، اور زانیہ عورت کے توبہ کرنے اور عدت ختم ہونے سے قبل نکاح کرنا صحیح نہیں ہے " انتہی

ء (383/18).

واب کا خلاصہ یہ ہوا :

ں دونوں نے عقد نکاح سے قبل توبہ کر لی تو ان کا نکاح صحیح ہے، اور اگر توبہ نہیں کی تھی تو نکاح صحیح نہیں بلکہ توبہ کرنے کے بعد دوبارہ نکاح کرنا لازم ہے.

لی سے دعا ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے.

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

97987